

جوڈیشل اکیڈمی نے لدخ کے لیگل اسٹیفٹوں کیلئے

دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی کورس شروع کیا



جوڈیشل اکیڈمی نے لدخ کے لیگل اسٹیفٹوں کیلئے دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی کورس شروع کیا۔ اس سلسلے میں دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی کورس شروع کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد لدخ کے لیگل اسٹیفٹوں کی تربیتی اور ترقی کے لیے ہے۔

ڈویژنل کمشنر سرنیگر میٹرو پولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت

چلائے جارہے مختلف پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ڈی اے ای او اور ماسٹری پلان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت مختلف پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی اے ای او اور ماسٹری پلان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت مختلف پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔



سرینگر/کم ڈیبر/ (ڈی آئی بی آر) چیف جسٹس جیو/سرینگر/کم ڈیبر/ (ڈی آئی بی آر) چیف جسٹس جیو...

جاوید رانا نے سری نگر میں عوامی شکایات سٹین

اور فوری ازالے کیلئے موقعہ پر ہی ہدایات جاری



سری نگر/کم ڈیبر/ (ڈی آئی بی آر) چیف جسٹس جیو/سرینگر/کم ڈیبر/ (ڈی آئی بی آر) چیف جسٹس جیو...

جاوید رانا نے سری نگر میں عوامی شکایات سٹین اور فوری ازالے کیلئے موقعہ پر ہی ہدایات جاری کی۔ جاوید رانا نے سری نگر میں عوامی شکایات سٹین اور فوری ازالے کیلئے موقعہ پر ہی ہدایات جاری کی۔

سری نگر میں ٹریفک کی بھڑکتے منظر پر ترقی سے نمٹنا جارہا ہے: ضلع مجسٹریٹ سری نگر

سری نگر میں ٹریفک کی بھڑکتے منظر پر ترقی سے نمٹنا جارہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ سری نگر نے ٹریفک پولیس کے تحت نفاذ کے نتیجے میں بڑے راستوں پر راحت ملی ہے۔

پلوامہ میں دو ہفتوں پر مشتمل فروش گرقارہ

پلوامہ میں دو ہفتوں پر مشتمل فروش گرقارہ جاری ہے۔ پلوامہ میں دو ہفتوں پر مشتمل فروش گرقارہ جاری ہے۔

ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے آرائینڈ پی ڈیپارٹمنٹ کا جائزہ لیا

بجٹ کے استعمال پر وضاحت طلب



ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے آرائینڈ پی ڈیپارٹمنٹ کا جائزہ لیا۔ بجٹ کے استعمال پر وضاحت طلب کی۔

مذہب نہیں، زبان ایک دوسرے کو قریب کرتی ہے: غلام نبی آزاد

مذہب نہیں، زبان ایک دوسرے کو قریب کرتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے مذہب نہیں، زبان ایک دوسرے کو قریب کرتی ہے۔

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن نے چیف انجینئروں کو دیہی پانڈیا اور اٹریسٹوں کیلئے

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن نے چیف انجینئروں کو دیہی پانڈیا اور اٹریسٹوں کیلئے آئی ڈیز بنانے پر زور دیا۔

شوپیان کے کیلر جنگل کا وسیع رقبہ آگ کی لپیٹ میں

شوپیان کے کیلر جنگل کا وسیع رقبہ آگ کی لپیٹ میں گر گیا۔ شوپیان کے کیلر جنگل کا وسیع رقبہ آگ کی لپیٹ میں گر گیا۔

مائی ٹرو کبیر نے ہیلپ فاونڈیشن کے اشتراک سے پسماندہ لوگوں

مائی ٹرو کبیر نے ہیلپ فاونڈیشن کے اشتراک سے پسماندہ لوگوں کو مفت طبی خدمات فراہم کرنے کیلئے باہمی اشتراک کا اعلان کیا۔

اودھم پور میں سال رواں کے پہلے 11 مہینوں میں 199 منشیات فروش گرقارہ

اودھم پور میں سال رواں کے پہلے 11 مہینوں میں 199 منشیات فروش گرقارہ کر دی گئی۔

جموں و کشمیر پولیس نے پلوامہ میں آفات سے نمٹنے

جموں و کشمیر پولیس نے پلوامہ میں آفات سے نمٹنے کے لیے 3 روزہ تیار اور موثر جوابی تربیت شروع کی۔

قاضی گنڈ میں گاڑی کی زد میں آ کر 87 سالہ شہری لقمہ اجل

قاضی گنڈ میں گاڑی کی زد میں آ کر 87 سالہ شہری لقمہ اجل بنا گیا۔

سو پور میں چوری کے دو الگ الگ معاملے حل

سو پور میں چوری کے دو الگ الگ معاملے حل ہوئے۔

بیمار زل پتھ کلب کا حضرت بل کے نجی اسکول میں ایک روزہ تھیٹر ورکشاپ

بیمار زل پتھ کلب کا حضرت بل کے نجی اسکول میں ایک روزہ تھیٹر ورکشاپ منعقد کیا گیا۔

سی ای او ایس بی آئی فاؤنڈیشن نے یونیورسٹی، بارہمولہ میں

سی ای او ایس بی آئی فاؤنڈیشن نے یونیورسٹی، بارہمولہ میں دو ایس بی آئی سنجیوانی کلینک آن ویہیلز کا افتتاح کیا۔

پولیس نے لوگام میں سردار ویہ بھائی پٹیل کی زندگی اور میراث پر فوک ڈرامہ ٹائٹلس کا اہتمام کیا

پولیس نے لوگام میں سردار ویہ بھائی پٹیل کی زندگی اور میراث پر فوک ڈرامہ ٹائٹلس کا اہتمام کیا۔

غزہ اسلامک یونیورسٹی میں 2 سال بعد پہلی بار باضابطہ کلاسز کا آغاز



غزہ، یکم دسمبر (یو این آئی) غزہ میں دو برس بعد تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے جہاں اسلامک یونیورسٹی آف غزہ نے ہمساری سے متاثرہ عمارت میں بالمشافہ کلاسز کا آغاز کر دیا۔ جنگ کے دوران یونیورسٹی کی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا تھا اور کئی حصے طے کا ڈھیر بن گئے تھے تاہم اسلامک یونیورسٹی میں جزوی طور پر بحال ہونے لگی ہے۔

آئی اے این کے اسٹوڈنٹس نے کئی کئی سالوں کے بعد دوبارہ کلاسز شروع کی ہیں۔ ان کے والدین بھی اسے بڑھاپے کی بات سمجھتے تھے۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔

والد کے بارے میں مصدقہ معلومات نہیں، قاسم خان کا عمران خان کی سلامتی سے متعلق خدشات کا اظہار



قاسم خان کا عمران خان کی سلامتی سے متعلق خدشات کا اظہار۔ قاسم خان نے کہا کہ ان کے والد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ راپٹ نہیں ہے۔ ان کے والد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ راپٹ نہیں ہے۔ ان کے والد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ راپٹ نہیں ہے۔

قاسم خان نے کہا کہ ان کے والد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ راپٹ نہیں ہے۔ ان کے والد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ راپٹ نہیں ہے۔ ان کے والد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ راپٹ نہیں ہے۔ ان کے والد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ راپٹ نہیں ہے۔

جیرالڈن میں ہلاکت خیز جھاڑیوں کی آگ، انخلا کا حکم



جیرالڈن میں ہلاکت خیز جھاڑیوں کی آگ، انخلا کا حکم۔ آگ نے علاقے میں خوف پھیلایا ہے۔ لوگوں کو بھاگنا پڑا ہے۔ آگ نے علاقے میں خوف پھیلایا ہے۔ لوگوں کو بھاگنا پڑا ہے۔

جیرالڈن میں ہلاکت خیز جھاڑیوں کی آگ، انخلا کا حکم۔ آگ نے علاقے میں خوف پھیلایا ہے۔ لوگوں کو بھاگنا پڑا ہے۔ آگ نے علاقے میں خوف پھیلایا ہے۔ لوگوں کو بھاگنا پڑا ہے۔

جاپان کے ہوکائیڈو میں نیون اسٹیل فیکٹری میں دھماکہ، شدید آگ بھڑک اٹھی



جاپان کے ہوکائیڈو میں نیون اسٹیل فیکٹری میں دھماکہ، شدید آگ بھڑک اٹھی۔ آگ نے فیکٹری میں خوف پھیلایا ہے۔ لوگوں کو بھاگنا پڑا ہے۔ آگ نے فیکٹری میں خوف پھیلایا ہے۔

جاپان کے ہوکائیڈو میں نیون اسٹیل فیکٹری میں دھماکہ، شدید آگ بھڑک اٹھی۔ آگ نے فیکٹری میں خوف پھیلایا ہے۔ لوگوں کو بھاگنا پڑا ہے۔ آگ نے فیکٹری میں خوف پھیلایا ہے۔

Govt. Degree College for Women Anantnag Affiliated to the University of Kashmir, NAAC re-accredited Grade B+ CGPA 2.63 AUCTION NOTICE

Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Mechanical Division (North) Sopore ExtensionCorrigendum Sub: Extension of e-tender.

آسٹریلیو وزیر اعظم انٹونی البانیز کی اہلیہ جوڈی ہیڈن سے پہلی ملاقات ایک عشاءے میں ہوئی تھی



آسٹریلیو وزیر اعظم انٹونی البانیز کی اہلیہ جوڈی ہیڈن سے پہلی ملاقات ایک عشاءے میں ہوئی تھی۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔

آسٹریلیو وزیر اعظم انٹونی البانیز کی اہلیہ جوڈی ہیڈن سے پہلی ملاقات ایک عشاءے میں ہوئی تھی۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔

فرانس کی دائیں بازو کی جماعت کے رہنما پر دوبارہ حملہ، آٹے کے بعد انڈہ چھینک دیا گیا



فرانس کی دائیں بازو کی جماعت کے رہنما پر دوبارہ حملہ، آٹے کے بعد انڈہ چھینک دیا گیا۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔

فرانس کی دائیں بازو کی جماعت کے رہنما پر دوبارہ حملہ، آٹے کے بعد انڈہ چھینک دیا گیا۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ ان کے والدین نے ان کے لیے کوششیں کیں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔

PUBLIC NOTICE My Name in my Aadhar Card has been wrongly entered as Rozey Jan D/O Ghulam Ahmad Lone while my correct Name is Rozee Jan D/O Ghulam Lone.

PUBLIC NOTICE It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Naira Nisar.

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Notice to Public at Large Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s)

PUBLIC NOTICE I have lost my 7th Class Discharge Certificate. Now I have applied for its duplicate in this regard if any person having objection to this change may file the same in the office of the Headmaster Govt Boys Middle School Sarafkadal Srinagar

PUBLIC NOTICE It is for the information of general public that I MohdIsehaqIitoo S/O Gh Mohammad Iitoo R/O Darigund

PUBLIC NOTICE It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely FarhanNisar.

PUBLIC NOTICE We, Asmat Jan , Zahid Ahmad Sheikh and Asif Shafi , S/o / D/o Mohammad Shafi Sheikh R/o KadiporaAnantnag

PUBLIC NOTICE I, Fatima Bhat, D/o Mohammad Khalil Bhat resident of Gundjehangir Bandipore hereby declare that my name has been wrongly recorded as "Fatima" in my passport.

PUBLIC NOTICE I, Fatima Bhat, D/o Mohammad Khalil Bhat resident of Gundjehangir Bandipore hereby declare that my name has been wrongly recorded as "Fatima" in my passport.

سول سوسائٹی کرناہ کے انتخابات ایس ڈی قریشی پھر صدر میر ہمایوں نائب صدر، راجہ وقار دو بارہ جنرل سیکریٹری، عبدالرشید لون چیف آف رکنز منتخب



Daily AFAQ Srinagar

منگلوار ۲ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۰ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریعے) اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو کیونکہ اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے (ابن جوزئی)

خود کشیوں کا بڑھتا ہوا رجحان

پرتاپ پارک سری نگر میں گذشتہ روز جس نوجوان لڑکی نے خود کو آگ لگا کر زندگی کا خاتمہ کرنے کی کوشش کی تھی، وہ شدید زخموں کے باعث دم توڑ بیٹھی۔ اس واقعے نے ایک بار پھر وادی کشمیر میں ذہنی صحت کے بڑھتے ہوئے بحران اور خود کشیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر سوالات اٹھادیئے ہیں۔

اعداد و شمار بھی اس دردناک حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ حالات تشویشناک سمت میں جا رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر میں خود کشی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ قومی اور علاقائی تجزیاتی رپورٹس نے تسلسل کے ساتھ ذہنی دباؤ اور منشیات کے بڑھتے استعمال کو بنیادی اسباب قرار دیا ہے۔ یہ رجحان نوجوان طبقات کو خاص طور پر متاثر کر رہا ہے۔

خود کشی کو اکثر ہمارے ہاں شرم اور بدنامی کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا ہے، مگر اب اس کے باوجود ایسے واقعات سامنے آ رہے ہیں جو اب معمول بن رہے ہیں کئی نوجوان اضطراب یا ڈپریشن کا کھل کر اظہار نہیں کرتے کیونکہ انہیں خوف ہوتا ہے کہ خاندان یا معاشرہ ان کا مذاق اڑائے گا یا انہیں کمزور قرار دے گا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ افراد تنہا رہ کر شدید قدم اٹھا لیتے ہیں۔ کسی بھی مذہبی روایت میں زندگی کی قدر اٹھانی اہم ہے اور اسلام میں خود کشی حرام قرار دی گئی ہے، مگر اسی مذہبی وسوسہ کو شفقت اور مدد تک پہنچانے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیے، نہ کہ شرمندگی بڑھانے کے لئے۔

کشمیر میں ذہنی صحت کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں، منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال نفسیاتی دباؤ کو گہرا کرتے ہیں۔ اسکولی اور کالج عمر کے بچوں میں ڈپریشن، خود کشی کے خیالات اور منشیات کے استعمال کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، جو آئندہ نسلوں کے لئے سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا کیا جائے؟ صرف افسوس سے کام نہیں چلے گا فوری، مربوط اور طویل المدتی اقدامات درکار ہیں۔ سماجی سطح پر کھلے مکالمے کی ضرورت ہے۔ مذہبی، تعلیمی اور سیاسی رہنماؤں کو مل کر پیغام دینا ہوگا کہ ذہنی بیماریاں کمزوری نہیں اور مدد طلب کرنا باعث شرم نہیں۔ ریڈیو ونی وی پروگرامز اور اسکولوں میں ورکشاپس اس میں مدد دیں گے۔ ساتھ ہی نفسیاتی صحت سے متعلق سہولیات کو مربوط کیا جائے۔ مقامی ہسپتالوں میں ٹراما اور سائیکوسوشل یونٹس کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ سکولی نصاب میں ذہنی صحت کی شمولیت، اساتذہ کی تربیت، اور ہر تعلیمی ادارے میں مستقل کونسلر تعینات کرنا لازمی ہے تاکہ ابتدائی اشاروں پر مداخلت ممکن ہو۔ والدین کو ذہنی بیماریوں کی علامات، گفتگو کے طریقے اور مدد فراہم کرنے کے عملی طریقے سکھائے جائیں تاکہ نوجوان شرمندگی کے بجائے سنبھالے جائیں۔ منشیات کے استعمال کو روکنے، نشے کی روک تھام اور بحالی کے پروگرام بڑھانے کی فوری ضرورت ہے کیونکہ منشیات نفسیاتی مسائل کو شدت دیتی ہیں اور خود کشی کے خطرے کو بڑھاتی ہیں۔

اس کے ساتھ ایسے واقعات کی حساسیت کے ساتھ رپورٹنگ کرنی چاہیے خود کشی کے تفصیلی مناظر یا تصویروں سے گریز، اور ہمدردانہ زبان کا استعمال ضروری ہے۔ وقت کی ضرورت ہے متحد ہو کر انسانی جانوں کی حفاظت کی جائے جو نوجوان آج خود کشی کی راہ اپناتے ہیں، ان کے پیچھے اکثریت خاموش درد، بے یقینی اور مدد نہ ملنے کی کہانیاں ہیں۔ ہمیں پابند مذہب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ذمہ دار معاشرہ بن کر ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جو ایسے نوجوانوں کو ذہنی صحت کے مسائل سے نمٹنے میں معاونت کر سکیں۔ اس رجحان کو روکنا ہوگا اگر آج ہم نے خاموشی توڑ دی اور بروقت مدد پہنچانی تو جلد ہی کسی اور گھر کا چراغ نہیں بجھگا

زیادہ سوچنا چھوڑیں، قدم بڑھائیں

عمل کے ذریعے وضاحت حاصل کرنے کی عملی رہنمائی



ڈاکٹر ریاض احمد
ڈپارٹمنٹ جنرل ایڈوکیشن ایس یو،
شالہ، ایس ای

سے متکشف بھی ہوتا ہے۔ عمل ذہانت کا دشمن نہیں۔ عمل اس کی تجربہ گاہ ہے بعض اوقات اہل دانش ایک جال میں پھنس جاتے ہیں: یہ سمجھتے تھے کہ سوچ ہی مسئلہ حل کرنے کی سب سے اعلیٰ شکل ہے۔ کچھ میدانوں — خاصاً ریاضی، منطق، نظریاتی استدلال — میں یہ بات درست ہے۔ لیکن زندگی کے بہت سے سوالات حُص و دہل سے خل نہیں ہوتے، کیونکہ ان کے لیے وہ معلومات درکار ہوتی ہے جو آپ کے پاس ابھی موجود نہیں ہوتی۔

مثلاً: کیا آپ مدرسے سے محبت کرتے ہیں؟ ممکن ہے آپ سمجھتے ہوں کہ ہاں۔ مگر کیا آپ کو بڑی کلاس پڑھانا اچھا لگتا ہے یا چھوٹا گروپ؟ کیا آپ آن لائن بہتر پڑھتے ہیں یا کلاس روم میں؟ کیا آپ کو اسائنمنٹس ڈیڈ لائن کرنا پسند ہے یا دن نو دن مینورسٹ؟ کیا آپ باریکیاں تھیں سے نہیں تھیں؟ تجربے سے ملتی ہیں۔ اس لحاظ سے عمل کوئی جذباتی چلاؤ نہیں بلکہ جاننے کا طریقہ ہے۔ اسی لیے قول کہتا ہے: "وضاحت عمل سے آتی ہے، سوچ سے نہیں۔"

حکمت وضاحت پیدا کرتی ہے۔ وضاحت وضاحت پیدا کرتی ہے۔ زیادہ سوچنا بظاہر مفید لگتا ہے، مگر اکثر گریز بن جاتا ہے۔ گویا یہ عقل و دانش پر حملہ ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ سوچ کے خلاف نہیں بلکہ جمود کے خلاف ہے۔ یہ قول دراصل فیصلہ سازی کا ایک فلسفہ پیش کرتا ہے: زندگی کے اہم میدانوں — کیریئر، تعلیم، تعلقات، تخلیق — میں وضاحت شاذ و نادر ہی اس وقت ملتی ہے جب ہم خاموش بیٹھے رہیں۔ اکثر وضاحت حرکت اور عمل سے ملتی ہے۔ غلط مفروضہ: کہ وضاحت پہلے آئے گی ہم میں سے بہت سے لوگ ایک پوشیدہ اصول پر چلتے ہیں: "جب مجھے واضح ہو جائے گا تب میں عمل کروں گا۔"

یہ بات ذمہ دارانہ لگتی ہے، منطقی بھی — لیکن اکثر یہ اٹی ثابت ہوتی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ زندگی کوئی ملٹی پل چوائس امتحان نہیں جس میں صحیح جواب پہلے سے موجود ہو اور آپ کا صرف سوچ کے ذریعے اسے ڈھونڈ لینا ہو۔ زندگی زیادہ تر دھند بھرے منظر جیسی ہے۔ آپ کنارے پر کھڑے ہو کر قیاس آرائیاں کر سکتے ہیں، ماڈل بنا سکتے ہیں، فہرٹس تیار کر سکتے ہیں، "فائدے اور نقصانات" لکھ سکتے ہیں۔ لیکن کسی مرحلے پر راستے کی حقیقت جاننے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ اس پر قدم رکھیں۔ اسی لیے یہ قول اصرار کرتا ہے: "آپ سوچتے ہوئے درست راستہ نہیں ڈھونڈ سکتے... اپنا راستہ پانے کے لیے آپ کو مختلف راستوں پر چلنا پڑتا ہے۔"

یہی راستہ صرف منتخب نہیں ہوتا، تجربے سے گھر کا خرچ چلاتا ہے اور چھوٹے بھائی بھوکو پڑھاتا ہے دل میں ارمان اور آنکھوں میں خواب سجایا ہے کہ چھوٹا بھائی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی اچھی سروس پا جائے گا تو ہمارے حالات بدل جائیں گے ہمارے گھر کو روٹنی میسر ہو جائے گی۔

چھوٹے بھائی بھوکو اچھی مل گئی بڑی اچھی تنخواہ پانے لگا پہلے کے لئے کار بھی خرید لیا اب اس کو اپنے مکان میں ٹھن ہونے لگی گھر چھوٹا لگنے لگا بڑے بھائی کے ساتھ رہنے میں بے عزتی محسوس ہونے لگی آخر کار اس نے شہر میں ایک بنگلہ کرائے پر لیا بڑے بھائی سے بتائے بغیر اس نے بنگلہ نما مکان میں رہنے لگا خود کو بہت اسٹیڈر بننے لگا



از: جاوید بھارتی

پہلے کہا جاتا تھا کہ دنیا گول ہے لیکن اب یہ کہنا چاہیے کہ دنیا مطلب پرست ہے، دنیا مفاد پرست ہے جب تک مطلب اور مفاد ہوگا تب ایک دوسرے کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہوگا، گفتگو، سلام کلام ہوگا، دعوت تو اسے ہوگی خاطر داری ہوگی مطلب نکل جانے پر راستہ الگ الگ، سلام کام ایسا کہ کوئی ذات نہیں کوئی مٹھاس نہیں، کبھی مل بھی گئیے تو خلوص نہیں، کبھی کچھ کھلا بھی دیا تو خوداری چھیننے کے بعد، ہاتھوں پر دو کوڑی بھی رکھا ذلیل کرنے کے بعد اور بعد میں کبھی حال چال بھی لیا تو احسان جتنے کے بعد، غرضیکہ کہا جاتا ہے یہ زندگی ایسی ہے کہ کب کہاں زندگی کی شام ہو جائے یقیناً اس کہاوت میں سچائی ہے اور آگے یہ بھی کہنا چاہیے کہ کب کہاں کس کا مزاج بدل جائے کب کہاں کوئی شخص مفاد پرستی میں مبتلا ہو جائے اور خاندان، پڑوس، رشتہ دار، دوست احباب کو بھلا بیٹھے تعلقات کے تمام مراحل کو بھلا بیٹھے، سکون کی جھنکار میں مشغول ہو جائے۔

زید و بکر دو بھائی ہیں بچپن میں باپ ملک عدم کو راہی ہو جاتا ہے زید بڑا بھائی ہے اب وہ بکر کے ساتھ بھائی کا حق ادا کر رہا ہے اور ساتھ ہی باپ کا بھی حق نبھار رہا ہے خود جنت مزدوری کرتا ہے گھر کا خرچ چلاتا ہے اور چھوٹے بھائی بھوکو پڑھاتا ہے دل میں ارمان اور آنکھوں میں خواب سجایا ہے کہ چھوٹا بھائی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی اچھی سروس پا جائے گا تو ہمارے حالات بدل جائیں گے ہمارے گھر کو روٹنی میسر ہو جائے گی۔

ہے۔ یہ درست ہے۔ مگر جملہ پورا دیکھیے: "کہیں سے کبھی شروع کریں اور دیکھتے ہوئے خود کو درست کرتے جائیں۔"

یہاں اصل لفظ "درست کرنا" (adjust) ہے۔ یہ وضاحت یہ نہیں کہ آپ ایک بڑا فیصلہ کر کے مستقبل کو داؤ پر لگا دیں۔ یہ سہمت یہ ہے کہ آپ ایسے چھوٹے قدم سے آغاز کریں جسے ضرورت پڑنے پر درست کیا جاسکے۔ آپ کو کئی سہ آزماتے کے لیے نوکری چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ آپ یہ کر سکتے ہیں:

- ایک چھوٹا سا سائیزڈ پروجیکٹ شروع کریں،
- ایک ورکشاپ پڑھائیں،
- ایک مضمون شائع کریں،
- یا کچھ مختصر ویڈیوز بنا کر ڈالیں،
- اس شعبے کے لوگوں سے گفتگو/انٹرویو کریں،
- مختلف کسی سرگرمی میں رضا کارانہ حصہ لیں،
- کوئی مختصر مائیکرو کورس کر لیں۔

یہ "زندگی بھر کے وعدے" نہیں۔ یہ تجربات ہیں۔ ایسے راستے جن پر آپ بغیر ٹیل جلائے چل سکتے ہیں۔ کہیں سے کبھی شروع کرنے کا مطلب ہے: قابل واپس (reversible) قدم سے آغاز۔ حرکت وضاحت پیدا کرتی ہے کیونکہ حرکت "ڈیٹا" پیدا کرتی ہے۔

ذہن چپن گئی کرنا پسند کرتا ہے۔ لیکن ڈیٹا کے بغیر چپن گئی کوئی اندازہ ہوتی ہے۔ جب آپ عمل کرتے ہیں تو اندازے سے شواہد بدلتے لگتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کو کیا تو اتنا ہی دیتا ہے، اور تھکا دیتا ہے، اور آپ میں کون سی مہارت کمزور ہے، اور کامیابی کے لیے آپ کو کس ماحول کی ضرورت ہے۔ اسی لیے یہ لائن بہت معنی خیز ہے: "حکمت وضاحت پیدا کرتی ہے۔"

حتمی کارنامی بھی مفید بن جاتی ہے اگر اسے درست زاویے سے دیکھا جائے۔ ایک ناکام کوشش آپ کی شخصیت کا فیصلہ نہیں۔ فیڈ بیک ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ رگڑ کہاں ہے، حکمت عملی میں، مہارت میں، عادات میں یا توقعات میں۔ وقت کے ساتھ آپ کے فیصلے جذباتی کم اور معلوماتی زیادہ ہوتے جاتے ہیں، کیونکہ آپ قیاس کی دنیا میں نہیں، حقیقت کے ساتھ تعامل کر رہے ہوتے ہیں۔ ہر منصوبہ ساز کے لیے عاجز کرنے والی حقیقت: منصوبہ برائے نہیں ہوتا۔

لیکن اس کی قدر کا معیار ایک ہی ہونا چاہیے: کیا یہ آپ کو حرکت میں لاتی ہے؟ ایسا سوچنا جو عمل کے لیے تیار کرے اور ایسا سوچنا جو عمل کو مزور کرے۔ دونوں میں فرق ہے۔ ایک مفید فرق: • منصوبہ بندی خطرات کم کرتی اور اگلا قدم واضح کرتی ہے۔

زیادہ سوچنا امکانات بڑھاتا ہے مگر وابستگی سے بچتا ہے۔ اچھی بار جب آپ پھنس جائیں، خود سے یہ سوال کیجیے: "آج میں کون سا سب سے چھوٹا قدم اٹھا سکتا ہوں جو مجھے حقیقی فیڈ بیک دے؟"

یہ قول ہمیں سوچ کے ساتھ ایک صحت مند تعلق کی طرف واپس بلاتا ہے: سوچیں بنائی ہوں کھا کر جانا چھوٹا بھائی بولتا ہے اس کی ضرورت نہیں میں آپ لوگوں کے گھر کا کھانا نہیں کھا سکتا میں کسی بڑے ہوٹل میں کھا لوں گا تمہارے گھر کا کھانا کھا کر مجھے بیمار نہیں ہونا ہے یہ کہتے ہوئے اپنا بیگ اٹھاتا ہے اور چیک بک نکال کر ایک بڑی رقم تحریر کر کے بڑے بھائی کے ہاتھوں میں چیک تھماتا ہے ہوتے کہتا ہے کہ گھٹ گھٹ کر جینے سے کیا فائدہ آج تک بچپن ہزار کی تنخواہ اپاتے ہو۔ کچھ میرے پاس بنگلہ ہے کار سے تم بچپن ہزار میں صرف خواب دیکھ سکتے ہو یہ چیک بکڑ اور کچھ ہاتھوں تک عیش کرو۔ ب معلوم ہوگا کہ دنیا میں جینے کا حق کس کو ہے میں اب چلتا ہوں۔

ضرور۔ مگر عمل کی خدمت میں۔ سائنس دان کی طرح سوچیں: مفروضہ بنائیں، آزمائش کریں، سیکھیں، اصلاح کریں۔

- 1. فیصلے کو واضح نام دیں۔
- 2. سب سے چھوٹا معنی خیز قدم منتخب کریں۔
- 3. "چیلنج بنانا" کے بجائے: "چار پختے تک ہر نئے ایک ویڈیو شائع کروں گا۔"
- 4. "میں یہ چاہتا ہوں کہ مجھے تعلیمی ویڈیو بنانا پسند ہے یا نہیں" واضح ہے۔
- 5. تکرار کریں۔

آپ کو آغاز کے لیے کامل اعتماد نہیں چاہیے۔ آپ کو بس ایک ایسا پہلا قدم چاہیے جو محفوظ، مخصوص، اور قابل تکرار ہو۔

گہرا پیغام: وضاحت ملتی نہیں کمائی جاتی ہے یہ قول ایک سمجیدہ نقطہ نظر پیش کرتا ہے: وضاحت کوئی ایک چاک الہام نہیں جو میرے سوچنے والے کو مل جائے۔ وضاحت زندہ تجربے کا نتیجہ ہے۔ جو شخص عمل کرتا ہے۔ احتیاط کے ساتھ، تسلسل کے ساتھ، اور غور و فکر کے ساتھ — وہ ایسے پیروز دیکھنے لگتا ہے جو دوسروں کو نظر نہیں آتے۔ وہ اتنا داس لیے نہیں پاتا کہ اسے کبھی شک نہیں ہوتا، بلکہ اس لیے کہ اس کے پاس اپنی عملی صلاحیت (agency) کے شواہد ہوتے ہیں: اس نے قدم اٹھایا، سیکھا، درست کیا، بہتر ہوا۔

اسی لیے قول کا لہجہ مضبوط ہے۔ یہ خبردار کرتا ہے کہ وضاحت کے انتظار میں پوری زندگی گزار سکتی ہے۔ بہت لوگ اس لیے ناکام نہیں ہوتے کہ انہوں نے غلط راستہ چن لیا، بلکہ اس لیے کہ انہوں نے کسی راستے پر قدم ہی نہیں رکھا۔

انتقام: سوچ حرکت کی رہنمائی کرے، اس کی جگہ نہ لہذا اس قول کو "سوچ نہیں" کے طور پر نہ پڑھیں۔ اسے یوں پڑھیں: "سوچ میں چھوٹیں۔" کہیں سے کبھی شروع کریں اور دیکھتے ہوئے خود کو درست کرتے جائیں۔

حکمت وضاحت پیدا کرتی ہے۔ زیادہ سوچنا مطلوب کر دیتا ہے۔ اچھی بار جب آپ پھنس جائیں، خود سے یہ سوال کیجیے: "آج میں کون سا سب سے چھوٹا قدم اٹھا سکتا ہوں جو مجھے حقیقی فیڈ بیک دے؟"

یہ قول ہمیں سوچ کے ساتھ ایک صحت مند تعلق کی طرف واپس بلاتا ہے: سوچیں بنائی ہوں کھا کر جانا چھوٹا بھائی بولتا ہے اس کی ضرورت نہیں میں آپ لوگوں کے گھر کا کھانا نہیں کھا سکتا میں کسی بڑے ہوٹل میں کھا لوں گا تمہارے گھر کا کھانا کھا کر مجھے بیمار نہیں ہونا ہے یہ کہتے ہوئے اپنا بیگ اٹھاتا ہے اور چیک بک نکال کر ایک بڑی رقم تحریر کر کے بڑے بھائی کے ہاتھوں میں چیک تھماتا ہے ہوتے کہتا ہے کہ گھٹ گھٹ کر جینے سے کیا فائدہ آج تک بچپن ہزار کی تنخواہ اپاتے ہو۔ کچھ میرے پاس بنگلہ ہے کار سے تم بچپن ہزار میں صرف خواب دیکھ سکتے ہو یہ چیک بکڑ اور کچھ ہاتھوں تک عیش کرو۔ ب معلوم ہوگا کہ دنیا میں جینے کا حق کس کو ہے میں اب چلتا ہوں۔

رشتہ بھائی بھائی کا بڑے بھائی کو اپنا بھائی بناتا ہے ہوتے شرمائے لگا روزانہ صبح کو کار میں بیٹھتا اور آفس کے لئے چل دیتا اور شام کو کار میں بیٹھتا اور گھر آ جاتا اسی طرح کئی سال گزر گئے۔ ایک دن دوپہر بعد ہی یعنی چھٹی ہونے سے پہلے ہی گھر کے لئے چل دیا اور ذہن میں بات آئی کہ ذرا آج پرانے گھر پر بھی ہو لیا جائے اور بھائی سے ملاقات کر لیا جائے دروازے پر دستک دی بڑا بھائی دروازہ کھولا ہے چھوٹا بھائی بڑے تکرار انداز میں گھر کے اندر داخل ہوتا ہے اور سونے پر بیٹھتے ہیں بڑے بھائی سے کہتا ہے ذرا ایک گلاس پانی لاؤ اتنے میں بڑے بھائی کی بیوی میرے بڑے بھائی میری حیثیت کے آگے ان کی کوئی اوقات نہیں اس لئے مجھے تانے میں شرم

رشتہ بھائی بھائی کا

دکاندار نے کہا کہ تمہیں اس کو بڑا بھائی کہتے اور بتاتے ہوئے شرم آتی ہے جبکہ سچائی تو یہ ہے کہ ان کے آگے تمہاری کوئی حیثیت نہیں اور آج تم جو کچھ بھی ہوتو یہ انہیں کی دین ہے اور شاید تم ان کا دل دکھا کر آئے ہو اس لئے قدرت نے آج تمہیں اس موڑ پر لاکر کھڑا کر دیا ہے کہ چائے اور سگریٹ کا پیسہ دینے کے لئے تمہارے پاس کھلا پیسہ نہیں، اتنے بڑا بھائی بھی آ جاتا ہے اور سب کچھ اسے معلوم ہو جاتا ہے اور چھوٹے بھائی نے جو خریدنا اس کا پیسہ دینا ہے اور گھر واپس ہو جاتا ہے جیسے ہی گھر پہنچتا ہے تو پیچھے سے چھوٹا بھائی بھی پہنچتا ہے اور گھر میں داخل ہوتے ہی پوچھتا ہے کہ کچھ کھانے کو ملے گا تو بڑے بھائی کی بیوی بولتی ہے ضرور ملے گا بیٹھے میں ابھی کھانا لگا رہی ہوں تھوڑی دیر میں دسترخوان لگتا ہے اور دونوں بھائی ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں چھوٹا بھائی بولتا ہے بڑے بھائی مجھے معاف کر دیں میں دولت و شہرت حاصل کرنے میں آپ لوگوں کو بھلا دیا میرے اندر گھمنڈ آ گیا لیکن ایک جھگڑے میں میری آنکھوں کی پٹی کھل گئی کہ میں تو آج بھی بڑے بھائی کا محتاج ہوں باپ کے مرنے کے بعد بڑے بھائی نے پڑھا لکھا لیا پالا پوسا اور آج سب کچھ ہوتے ہوئے بھی سچ راستے میں ناشتہ پانی کا پیسہ دینے کے لئے بڑے بھائی کی ہی ضرورت پڑی یہ کہتے ہوئے کھڑا ہوا اور بڑے بھائی کو گلے لگا کر خوب رویا تو بڑے بھائی نے کہا کہ چھوٹے ہم کلم تھو سے جتنا پیار کرتے تھے آج بھی اتنا ہی پیار کرتے ہیں چل تھجے اس بات کا احساس ہو گیا مجھے بھد خوشی ہے کہ میرا چھوٹا بھائی بھٹل گیا اور اب کبھی نہ چھوڑنا میرا ساتھ اب ہم ہمیشہ ساتھ ساتھ رہیں گے۔

جاوید بھارتی، سابق سکرٹری بی بی نگر یونین) محمد آباد گویند ضلع منو یو پ)

